اسباق (1 تا 5) تربیتی کلاس المصطفیٰ ﷺ مرکز

سبق نمبر1:- طہارت و پاکیزگی

حدیث شریف کا مفہوم ہے: "صفائی نصف ایمان ہے۔"

(الف)۔ظاہری صفائی:۔

1:۔بدن کی صفائی

2:۔لباس کی صفائی

3:۔ماحول (گھر اور اردگرد) کی صفائی

(ب)۔باطنی صفائی:۔

1 :۔دل کی پاکیزگی

2:۔دماغ کی پاکیزگی

3:۔پاکیزہ خوراک

(الف)۔ ظاہری صفائی:

1:۔بدن کی صفائی: اپنے بدن کو پاک صاف رکھنا چاہیے۔فرض غسل کے علاوہ جمعہ کے دن غسل کرنا مسنون ہے۔اور بغیر وضو نماز نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی قرآن پاک کو ہاتھ لگانا چاہیے۔اور زیرِ ناف بالوں کو چالیس دن سے پہلے صاف کرنا ضروری ہے۔ پانی سے استنجا کرنا، ناخن تراشنا، لبوں (مونچھوں) کو تراشنا اور داڑھی کو بڑھانا اور خوشبو کا استعمال مسنون اعمال ہیں۔

2:۔ لباس کی صفائی: لباس صاف ستھرا اور پاک پہننا چاہیے خواہ پیوند لگے ہوں۔

3:۔ ماحول (گھر اور اردگرد) کی صفائی: اپنے گھر اور اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے، کھانے پینے کے برتن اور دیگر زیر استعمال چیزوں کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

(ب) باطنی صفائی:

1:۔ دل کی پاکیزگی: حدیث شریف کا مفہوم ہے: "ہر چیز کی صفائی کے لیے کوئی چیز ہوتی ہے اور دلوں کی صفائی کے لیے اللہ کا ذکر ہے۔"

2:۔ دماغ کی پاکیزگی: تقویٰ (اللہ کا ڈر) قبر اور حشر کو یاد رکھنے سے دماغ برے خیالات سے پاک رہتا ہے۔

3:۔ پاکیزہ خوراک: حلال کمائی سے پاک اور حلال چیزیں کھانے سے اللہ تعالیٰ کے ذکر اور عبادت میں سکون حاصل ہوگا۔

حدیث شریف کا مفہوم ہے: "لقمہ حرام کھانے سے چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی اور حرام مال سے دیا گیا صدقہ بھی اللہ قبول نہیں کرتا۔

سبق نمبر2:۔ سورۃ اخلاص

(ترجمہ)" کہہ دو اللہ ایک ہے۔اللہ بے نیاز ہے۔نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔اور کوئی اسکا ہمسر نہیں۔"

تشریح:۔اللہ ایک ہے۔ذات اور صفات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔اور وہ ایسا بے نیاز ہے کہ اگر تمام مخلوق اسکی اطاعت اور فرمانبرداری کرے تو اسکی شان میں ذرہ برابر بھی اضافہ نہیں کرسکتی اگر تمام مخلوق اسکی نافرمانی کرے تو بھی اسکی شان میں کمی نہیں کرسکتی۔

سبق نمبر3:۔ عبادت کرنا اور مدد مانگنا

قرآن پاک میں ارشاد ہے:"ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔"

تشریح:۔عبادت صرف اللہ تعالیٰ کی ہی کرنی ہے اس میں کسی کو شریک نہیں کرنا کیونکہ عبادت کے لائق اکیلا اللہ ہی ہے اور مدد بھی صرف اسی سے مانگنی ہے کیونکہ سب کی حاجات کو پورا کرنے والا بھی اکیلا اللہ ہی ہے۔کسی دوسرے کو عبادت میں شریک کرنے سے یا اس سے مدد مانگنے سے شرک ہو جاتا ہے۔اللہ شرک کے علاوہ تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔مگر شرک کو معاف نہیں کرے گا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:"بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔"

سبق نمبر4:۔ بندگی اور نذر و نیاز

قرآن پاک میں ارشاد ہے:"میری نماز (عبادت) میری قربانی میرا جینا میرا مرنا سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔"

تشریح:۔ تمام طرح کی قولی، بدنی اور فعلی عبادتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہوں۔قربانی، صدقہ، خیرات، نذر و نیاز سب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہوں۔اور اپنی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت، اطاعت اور فرمانبرداری اور دین کو ترجیح دینا ہونا چاہیے۔اسلام پر قائم رہتے ہوئے ہی موت نصیب ہو۔ ☆ "عبادات میں نماز سب سے اہم عبادت ہے۔"

سبق نمبر5:۔ ہمیشہ قائم اور زندہ رہنے والی ذات

قرآن پاک میں ارشاد ہے:"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے نہ اس کو نیند آتی ہے نہ اونگھ آتی ہے۔"

تشریح:۔اکیلا اللہ ہی عبادت کے لائق ہے۔جب کچھ بھی نہیں تھا تب بھی صرف اللہ اور جب کچھ بھی نہیں رہے گا تب بھی صرف اللہ ہی ہوگا، کیونکہ دنیا کی ہر شے فنا ہونے والی ہے۔باقی رہنے والی صرف اللہ کی ذات ہے۔اللہ ہی داتا، مشکل کشا، حاجت روا اور بگڑی بنانے والا، نفع و نقصان، بیماری و صحت، عزت و ذلت دینے والا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔جس کو نیند یا اونگھ آئے وہ داتا، مشکل کشا یا حاجت روا نہیں ہو سکتا۔

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے اغراض و مقاصد

- فقط اللہ کی عبادت
- محبت و اطاعت مصطفیٰ ﷺ کی
- اللہ کی مخلوق کی خدمت

جو کام زیادہ کرنے ہیں

- قرآن و سنت پر عمل اور دعوت۔
- مسلم امہ سے فرقہ پرستی و تعصّبات کے خاتمے کی کوشش۔
- فلاح اتحاد امت کی کوشش۔
- فکر آخرت۔

جو کام بالکل نہیں کرنے

- شرک۔
- بدعت۔
- ظلم۔
- حقوق العباد میں کوتاہی۔

جن کا ادب کرنا ہے

- اہل بیت اطہارؓ۔
- صحابہ اکرامؓ۔
- اولیاء کرام۔
- علماء کرام۔

اسباق (1 تا 10) تربیتی کلاس المصطفیٰ ﷺ مرکز

سبق نمبر6:۔ خالق و مالک صرف اللہ کی ذات

(اللہ خالق ہے، اللہ مالک ہے، اللہ رازق ہے اور رب ہے)

تشریح:۔تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا صرف اللہ ہے۔اس کو تمام مخلوقات کو پیدا کرنے میں کسی کی مدد کی ضرورت پیش نہیں آئی۔بس وہ "کُن" کہتا ہے تو ہو جاتا ہے۔ اور اللہ ایسا مالک (بادشاہ) ہے کہ اکیلا اسی کا حکم چلتا ہے۔اگر ساری کائنات مل کر کسی کو نقصان پہنچانا چاہے مگر اللہ نہ چاہے تو وہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکتے۔اور اگر تمام مخلوق کسی کو فائدہ پہنچانا چاہے مگر اللہ نہ چاہے تو کوئی اسے فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اللہ کے علاوہ کسی نے کچھ پیدا نہیں کیا یہاں تک کہ مکھی بھی۔اور اللہ کے علاوہ جن کو مدد کے لیے پکارتے ہیں مکھی اگر ان سے کوئی چیز لے اُڑے تو اسے بھی نہیں چھڑا سکتے۔

سبق نمبر7:۔ نبی اکرم ﷺ کی اتباع اور محبت

اللہ پاک نے قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کی زندگی کو ہمارے لیے بہترین نمونہ قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ:"لوگوں سے کہو کہ اگر اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری (آپ ﷺ کی) پیروی کرو۔تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم سے محبت کرے گا۔"

حدیث شریف کا مفہوم ہے:"جب تک اپنے مال، اولاد، والدین اور جان سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہیں کرو گے تب تک مومن نہیں ہو سکتے۔"

جس کے دل میں محبت نہیں وہ ایمان والا نہیں اور جو نبی ﷺ کی اتباع (پیروی) نہ کرے اس کے دل میں محبت نہیں۔اور جس طرح ہر چیز کے لیے ایک نمونہ (سیمپل) ہوتا ہے اسی طرح عبادت کے لیے نمونہ نبی ﷺ کی زندگی میں ہے۔دین میں وہی بات معتبر ہے جس پر نبی ﷺ کی مُہر ہو۔اور اسی لیے بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے۔ اور بدترین کام بدعت (دین میں کسی کام کا اضافہ کرنا) گمراہی ہے۔

سبق نمبر8:۔ محبت و نفرت صرف اللہ کے لیے

حدیث شریف کا مفہوم ہے:"جس نے اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ ہی کے لئے نفرت کی اور اللہ کے لیے دیا اور اللہ کے لیے دینے سے رک گیا اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔"

ہمیں چاہیے جس سے بھی محبت کریں اللہ ہی کے لیے کریں اور جس سے نفرت کریں اللہ ہی کے لیے کریں۔ہم نے دنیا کو ترجیح بنا لیا اس لیے ہمارا محبت اور نفرت کا معیار دنیاوی اغراض ہے۔

سبق نمبر 9:۔ دین خیر خواہی ہے

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔"اور نیکی (بھلائی) کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو اور گناہ (برائی) کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو۔"

خیر خواہی یہ ہے کہ مسلمان بھائی کے لیے دین اور نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

حدیث شریف کا مفہوم ہے:۔"اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، مظلوم کی مدد اس سے ظلم کو دور کر کے اور ظالم کی مدد اس کو ظلم سے روک کر کی جاسکتی ہے۔"اور عدل وانصاف اور سچی بات کرنی چاہیے بے شک سامنے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

سبق نمبر 10:۔ مسلمان کا مسلمان پر حق

قرآن پاک میں ارشاد ہے:"اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ اور ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو بُرے لقب دو۔ بدگمانیوں سے بچو، بدگمانی گناہ ہے اور بھید نہ ٹٹولا کرو اور غیبت نہ کرو۔"

حدیث شریف کا مفہوم ہے:"مسلمان کے مسلمان پر حق یہ ہیں کہ 1۔سلام کرنا۔ 2۔چھینک کا جواب دینا۔ 3۔دعوت قبول کرنا۔ 4۔بیمار ہو تو عیادت کرنا۔ 5۔مرجائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرے۔ 6۔مشورہ چاہے تو خیر خواہی کرے۔

حدیث شریف میں ہے: "وہ مسلمان نہیں جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ نہ ہوں۔"

حقوق العباد میں سب سے زیادہ حق والدین کا ہے۔

اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ:"میری اور اپنے والدین کی شُکر گزاری کرا گر وہ دونوں تجھے شرک کرنے کے لیے کہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔لیکن دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح بسر (فرمانبرداری) کرنا اور اس کی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہوا ہو۔"

حدیث شریف کا مفہوم ہے:"والدین کے چہرہ کو محبت سے دیکھنے سے حج وعمرہ کا ثواب ملتا ہے۔"

رشتہ داروں اور ہمسایوں سے اچھا سلوک کرنے میں نیکی ہے۔کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی اختیار کرے۔"

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے اغراض ومقاصد

- فقط اللہ کی عبادت
- محبت واطاعت مصطفےٰ ﷺ کی
- اللہ کی مخلوق کی خدمت

جو کام زیادہ کرنے ہیں

- قرآن وسنت پر عمل اور دعوت۔
- مسلم امہ سے فرقہ پرستی وتعصّبات کے خاتمے کی کوشش۔
- فلاح اتحاد امت کی کوشش۔
- فکر آخرت۔

جو کام بالکل نہیں کرنے

- شرک۔
- بدعت۔
- ظلم۔
- حقوق العباد میں کوتاہی۔

جن کا ادب کرنا ہے

- اہل بیت اطہارؓ۔
- صحابہ اکرامؓ۔
- اولیاء کرام۔
- علماء کرام۔